Late Trible Journalist Hayat ullah khan. kid.s and Brother reqest مرحوم پاکستانی صحافی حیات اللہ خان کے بچے اور بھائی کی اپیل

میں مرحوم پاکستانی صحافی حیات اللہ خان کا سگا بھائی احسان اللہ ہوں۔ میں یہ اپیل
اردو میں اس وجہ سے آپ کو لکھ رہا ہوں۔ کیونکہ میرا پورا عبور انگریزی پر نہیں ہے
میرا مرحوم بھائی حیات اللہ خان کو دسمبر 2005 کو اس وقت اغواء ہوا تھا۔ جس نے امریکی
گائیڈڈ میزائل کی تصویر اور ایک اخباری بیان شائع کرنے پر اغواء ہوئے تھے۔ تو اس پر انٹرنیشنل
اور نیشنل صحافی تنظیموں نے بھرپور احتجاج کیا تھا۔ لیکن مرحوم کی لاش 16 جون 2006
سرکاری ہتھکڑیاں کے ساتھ ملی۔ تو اس قتل پر انٹرنیشنل اور نیشنل صحافیوں
نے پاکستانی حکومت پر سے احتجاج کیا۔ تو اس پر پاکستانی حکومت نے اور پاکستانی
سپریم کورٹ نے اس کیس کا سوموٹو ایکشن لیا اور اس کیس کی انکوائری کرنے کا حکم دیا۔
انکوائری مکمل ہونے کے بعد ابھی تک پاکستانی حکومت اور سپریم کورٹ نے اس کیس کی کوئی
بھی حقائق عوام اور صحافیوں کو شائع نہیں کی۔

اور بعد میں مرحوم صحافی حیات اللہ خان کے گھر پر ایک اور بم حملہ ہوا تھا۔ جس کے نتیجے میں
مرحوم صحافی کی بیوی محمودہ نساء ہلاک ہوگئی۔ جو کہ اس کیس کی یعنی حیات اللہ کیس واحد
گواہ بھی تھی۔ اور اس نے سپریم کورٹ کو [illegible]
استعفیٰ کو [illegible] پتہ نہ چل سکا۔

لہٰذا میں آپ کی تنظیم سے یہ اپیل کرتا ہوں۔ کہ آپ پاکستانی حکومت اور سپریم کورٹ
پر دباؤ ڈال کر انکوائری کو منظرِ عام لائی جائیں۔ اگر پاکستانی حکومت یہ نہیں کرتے ہیں
تو اس کیس کو انٹرنیشنل کرائم عدالت میں [illegible] آپ کی تنظیم ہماری مدد کریں
کہ ہم اس کیس کو عالمی عدالت میں یہ کیس لڑ سکیں۔

مرحوم صحافی حیات اللہ کے 5 بچے جس میں نائلہ حیات، کامران حیات، فرشتہ حیات
سائرہ حیات اور فیصل حیات ہیں۔ یہ سب کے سب 2006 سے بہت در میں عمر کے
ساتھ ہی ہیں۔ اور اپنی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

اور آخر میں آپ کے تنظیم سے میں یہ بھرپور امید کرتا ہوں کہ آپ کے تنظیم
ہماری اس کیس کا بھرپور مدد کرینگے۔
بہت بہت شکریہ۔ احسان احمد مرحوم صحافی کا بھائی

احسان
22-11-2011